سوال

(35) قبر پر میت کا نام اور بعض دعائیں وغیرہ لکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنے ہاں بعض قبروں پر سیمنٹ کی بنی ہوئی تختیاں لگی ہوئی دیکھی ہیں جن کا طول ایک میٹر اور عرض نصف میٹر ہے اوران پر میت کا نام ،تاریخ وفات اوراس طرح کے بعض دعائیہ جملے لکھے ہوئے ہیں کہ ''اے اللہ فلاں بن فلاں پر رحم فرما۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ''تو اس طرح کے کام کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبروں پر عمارتیں بنانا جائز نہیں ہے، نہ سیمنٹ کے ساتھ اورنہ کسی اورچیز کے ساتھ اورنہ ان پر کچھ لکھنا ہی جائز ہے کیونکہ حدیث سے یہ ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے قبروں پر عمارت بنانے اوران پر لکھنے سے منع فرمایا ہے،چنانچہ امام مسلمؒ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی یہ حدیث ذکر کی ہے کہ ''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قبر کو چونا گچ کیا جائے،اس پر بیٹھا جائے اوراس پر عمارت بنائی جائے ۔ ''اس حدیث کو امام ترمذی اورکئی دیگر محدثین نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔ ترمذی کی روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ آپ ﷺ نے قبروں پر لکھنے سے منع فرمایا 'کیونکہ یہ غلو کی ایک قسم ہے لہذا اس سے منع کرنا واجب ہے ۔ یہ تحریر بسا اوقات غلو کی اس حد تک پہنچادیتی ہے جس کا انجام بدترین اورکئی شرعی ممانعتوں پر مبنی ہوتا ہے بلکہ صحیح صورت یہ ہے کہ قبر کی اپنی مٹی کو اس پر ڈال دیا جائے اورقریبا ایک بالشت تک اونچی کی جائے تاکہ معلوم ہوکہ یہ قبر ہے۔ قبروں کے سلسلہ میں یہی وہ سنت ہے جس پر رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام کا عمل رہا،قبروں پر مسجدیں بنانا، قبروں پر چادریں چڑھانا اورقبے بنانا جائز نہیں ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''اللہ تعالی یہود ونصاری پر لعنت کرے کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجدیں بنا لیا تھا۔ ''(متفق علیہ)

صحیح مسلم میں حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وفات سے پانچ دن پہلے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ''اللہ تعالی نے مجھے اپنا خلیل بنالیا ہے جس طرح اس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل بنا لیا تھا۔ اگرمیں نے امت میں سے کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کو بناتا۔ خبردار! آگاہ رہو کہ تم سے پہلے لوگ اپنے نبیوں اورولیوں کی قبروں پر مسجدیں بناتے رہے لیکن خبردار تم قبروں پر مسجدیں نہ بنانا، میں تمہیں اس بات سے منع کرتا ہوں۔ ''اس مضمون کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص181

محدث فتویٰ